

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 21

سُورَةُ الْعَنكَبُوتِ

سورۃ العنکبوت کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-13	• صبر و استقامت کی تلقین
آیات 14-40	• صبر و استقامت کے حوالے سے رسولوں کی مثالیں
آیات 41-44	• مشرکانہ تصورات کی حقیقت
آیات 45-69	• اہل ایمان کے لیے ہدایات – مشرکین کے لیے وعیدیں

سورۃ العنکبوت کا جائزہ

آیت 45	• اللہ کا ذکر: تسکینِ قلب اور تزکیۂ نفس کا ذریعہ
آیت 46-47	• اہل کتاب کے لیے دعوت
آیات 48-51	• عظمتِ قرآن اور صداقتِ رسول ﷺ
آیات 52-55	• حق کو جھٹلانے والوں کا بدترین انجام
آیات 56-60	• ہجرت کا حکم

سورۃ العنکبوت کا جائزہ

آیات 61-63	• حق واضح کرنے والے دو سوالات
آیت 64	• دنیا کی زندگی محض ڈرامہ ہے
آیات 65-66	• اللہ کا کرم: بندوں کا ظلم
آیات 67-68	• مشرکینِ مکہ کی سرکشی
آیت 69	• ہدایت جہاد کرنے والے کو ملتی ہے

اہم ہدایات کا بیان

نماز اور تلاوتِ قرآن کی اہمیت (آیت 45)

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَ لَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾

(اے نبی ﷺ! یہ) کتاب جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھا کیجیے اور نماز کے پابند رہیے۔ بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی شے ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔

ہدایت جدوجہد کرنے والوں کے لیے (آیت 69)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ؀

اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہ دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

سُورَةُ الرُّومِ

سورۃ الروم کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• ایک خوش کن بشارت
آیات 7-19	• مضامینِ عبرت و موعظت
آیات 20-27	• اللہ کی نعمتیں اور قدرتیں
آیات 28-32	• توحیدِ باری تعالیٰ
آیات 33-37	• بندوں کا افسوسناک طرزِ عمل

سورۃ الروم کے مضامین کا تجزیہ

آیات 38-40	• قربِ الٰہی کا حصول
آیات 41-45	• عذابِ الٰہی کا سبب اور نجات کی راہ
آیات 46-54	• اللہ کی نعمتیں اور قدرتیں
آیات 55-57	• احوالِ قیامت
آیات 58-60	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی

سورۃ الروم کا جائزہ

آیات 1-6	• مسلمانوں کے لیے خوشخبری
آیات 7-8	• آخرت واقع ہونے کے دو ثبوت
آیات 9-10	• سرکش قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرو
آیات 11-16	• احوالِ آخرت
آیات 17-19	• مردہ زمین کو زندہ کرنے والا تمہیں بھی زندہ کرے گا

سورۃ الروم کا جائزہ

آیات 27-20	• اللہ کی بے مثال قدرتیں اور رحمتیں
آیات 29-28	• شرک کی نفی ایک مثال کے ذریعہ
آیات 32-30	• فطرت کی پکار: اللہ کی مکمل اطاعت
آیات 37-33	• انسانوں کا غیر متوازن طرزِ عمل
آیات 40-38	• قربِ الٰہی کے حصول کے لیے رہنمائی

سورۃ الروم کا جائزہ

آیات 41-44	• قوموں پر عذاب گناہوں کی وجہ سے آتا ہے
آیات 43-45	• عذاب سے بچنے کی راہ
آیات 46-47	• اللہ کی نعمتیں اور قدرتیں
آیات 48-53	• بارش اور اُس کی برکات
آیت 54	• اللہ کی قدرت اور بندے کی بے بسی

سورۃ الروم کا جائزہ

آیات 55-57	• روزِ قیامت مجرموں کی حسرت
آیات 58-60	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی

اہم ہدایات کا بیان

تعلقِ زوجین کا ایک مقصد: حصولِ سکون (آیت 21)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تا کہ تم اُن آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور ہمدردی پیدا کر دی۔ یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

فرقہ واریت: مشرکانہ طرزِ عمل ہے(آیات 30-32)

فَاَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡہَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٭ۙ۳۰﴾ مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿ۙ۳۱﴾ مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ وَ کَانُوۡا شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾

پس آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین کی طرف متوجہ کر دیں۔ اللہ کی وہ فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (مومنو) اُسی (اللہ) کی طرف رجوع ہو کر اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں نہ ہو جاؤ۔ اُن لوگوں میں سے جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہ گروہ ہو گئے۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔

انفاق بمقابلہ سود (آیات 38-39)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

پس قرابت داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہیے۔ یہ اُن کے حق میں بہتر ہے جو لوگ رضائے الٰہی کے طالب ہیں۔ اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ اور تم جو سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اُس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند کرنے والے ہیں۔

فساد کی وجہ: لوگوں کی بداعمالیاں (آیات 41)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے شاید کہ وہ باز آجائیں۔

سُورَةُ لُقْمَان

سورۃ لقمان کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-9	• قرآن کے حوالے سے دو طرزِ عمل
آیات 10-11	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 12-19	• حضرت لقمان کی پُر حکمت نصیحت
آیات 20-24	• اللہ کے احسانات اور بندوں کے دو طرزِ عمل

سورۃ لقمان کے مضامین کا تجزیہ

آیات 25-30	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 31-33	• مضامینِ عبرت و موعظت
آیت 34	• عظمتِ باری تعالیٰ

سورۃ لقمان کا جائزہ

آیات 1-5	• قرآن سے ہدایت کن کو ملتی ہے؟
آیات 6-9	• قرآن کے حوالے سے دو طرزِ عمل
آیات 10-11	• تخلیقِ باری تعالیٰ کے شاہکار
آیت 12	• حضرت لقمان کا تعارف
آیت 13	• حضرت لقمان کی اہم ترین نصیحت

سورۃ لقمان کا جائزہ

آیات 15-14	• والدین کے بارے میں حکیمانہ وصیت
آیات 19-16	• حضرت لقمان کی حکیمانہ نصیحتیں
آیات 24-20	• اللہ کے احسانات اور بندوں کے دو کردار
آیات 30-25	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 32-31	• اللہ کا احسان اور بندوں کی ناشکری

سورۃ لقمان کا جائزہ

آیت 33	• ڈرو یومِ حساب سے
آیت 34	• پانچ باتوں کا علم صرف اللہ کو ہے

اہم ہدایات کا بیان

لہوالحدیث (آیت 6)

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۞

اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو بیہودہ باتیں خریدتے ہیں تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کریں اور اس سے استہزاء کریں یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔

شرک سب سے بڑا ظلم ہے (آیت 13)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ یقیناً شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے۔

اصلاحِ معاشرہ کی ذمہ داری (آیت 17)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ﴿۱۷﴾

بیٹا! نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

ہر شخص خود جوابدہ ہو گا (آیت 33)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب نہ دے۔

سُورَةُ السَّجدَة

سورۃ السجدہ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-3	• عظمتِ قرآن
آیات 4-9	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 10-14	• مجرموں کا کردار اور انجام
آیات 15-17	• مومنوں کا کردار اور انجام

سورۃ السجدہ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 18-20	• مومن اور فاسق برابر نہیں ہیں
آیات 21-22	• قوموں پر عذاب
آیات 23-25	• تورات اور حاملینِ تورات کی تحسین
آیات 26-30	• مضامینِ عبرت وموعظت

سورۃ السجدۃ کا جائزہ

آیات 1-3	• عظمتِ قرآن
آیات 4-9	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 10-11	• طنزیہ اعتراض: غضبناک جواب
آیات 12-14	• مجرموں کا روزِ قیامت برا انجام
آیات 15-17	• مومنوں کا طرزِ عمل اور حسین انجام

سورۃ السجدۃ کا جائزہ

آیات 18-20	• مومن اور فاسق برابر نہیں ہو سکتے
آیات 21-22	• بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب آتے ہیں
آیات 23-25	• امامت کا اعزاز کسے حاصل ہوتا ہے؟
آیات 26-27	• دعوتِ غور و فکر
آیات 28-30	• طنزیہ سوال ویسا ہی جواب

اہم ہدایات کا بیان

آیاتِ الٰہی سے اعراض کا انجام (آیت 22)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

سُورَةُ الْأَحْزَابِ

سورۃ الاحزاب کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-3	• نبی اکرم ﷺ کو احکامِ شریعت پر ڈٹے رہنے کی تلقین
آیات 4-6	• احکامِ شریعت
آیات 7-8	• انبیاء سے عہد اور اِس کا نتیجہ
آیات 9-25	• غزوۂ احزاب پر بھرپور تبصرہ

سورۃ الاحزاب کے مضامین کا تجزیہ

آیات 27-26	• غزوۂ بنو قریظہ پر اجمالی تبصرہ
آیات 29-28	• دنیا پرستی کی زور دار مذمت
آیات 34-30	• خواتین کے لیے اہم ہدایات
آیات 36-35	• اللہ کے محبوب بندوں اور بندیوں کے اوصاف

سورۃ الاحزاب کے مضامین کا تجزیہ

آیات 37-49	• نبی اکرم ﷺ اور مومنوں کے لیے اہم ہدایات
آیات 50-52	• نبی اکرم ﷺ کے لیے رعایتی احکام
آیات 53-55	• حکمِ حجاب
آیات 56-58	• عظمتِ مصطفیٰ ﷺ

سورۃ الاحزاب کے مضامین کا تجزیہ

آیت 59	• چہرے کے پردے کا حکم
آیات 60-68	• گستاخانِ رسول ﷺ پر غیظ و غضب
آیات 69-71	• مومنوں کے لیے ہدایات
آیات 72-73	• انسانوں پر ایک امانت کی ذمہ داری

سورۃ الاحزاب کا جائزہ

آیات 1-3	• جلالی اسلوب میں احکامِ شریعت پر عمل کا حکم
آیات 4-5	• دو سخت احکامِ شریعت
آیت 6	• نبی ﷺ مومنوں سے اُن کی جانوں سے بڑھ کر ہیں
آیات 7-8	• انبیاء سے خصوصی عہد
آیات 9-11	• غزوۂ احزاب پر اجمالی تبصرہ

سورۃ الاحزاب کا جائزہ

آیات 12-15	• غزوۂ احزاب میں منافقوں کا طرزِ عمل
آیات 16-18	• کیا محاذِ جنگ سے فرار، موت سے بچا لے گا
آیات 19-20	• منافقت کا سبب: مال اور جان کی محبت
آیت 21	• نبی اکرم ﷺ بہترین نمونہ ہیں
آیات 22-24	• غزوۂ احزاب کے موقع پر مومنوں کا طرزِ عمل

سورۃ الاحزاب کا جائزہ

آیت 25	کفار کے لشکروں کی ذلت آمیز شکست
آیات 26-27	بنو قریظہ کی ذلت آمیز تباہی
آیات 28-29	نبی اکرم ﷺ کی دنیا سے بیزاری
آیات 30-31	ازواجِ مطہراتؓ کا خصوصی معاملہ

اہم ہدایات کا بیان

نبی کریم ﷺ اور ازواجِ مطہراتؓ کا مقام (آیت6)

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶

پیغمبر مومنوں پر خود اُن کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے بہ نسبت دوسرے مومنوں اور مہاجروں کے آپس میں زیادہ حقدار ہیں۔ (ہاں) مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے حسن سلوک کرنا چاہو (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

اُسوۂ حسنہ (آیت 21)

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَ الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ؕ‏ ﴿۲۱﴾

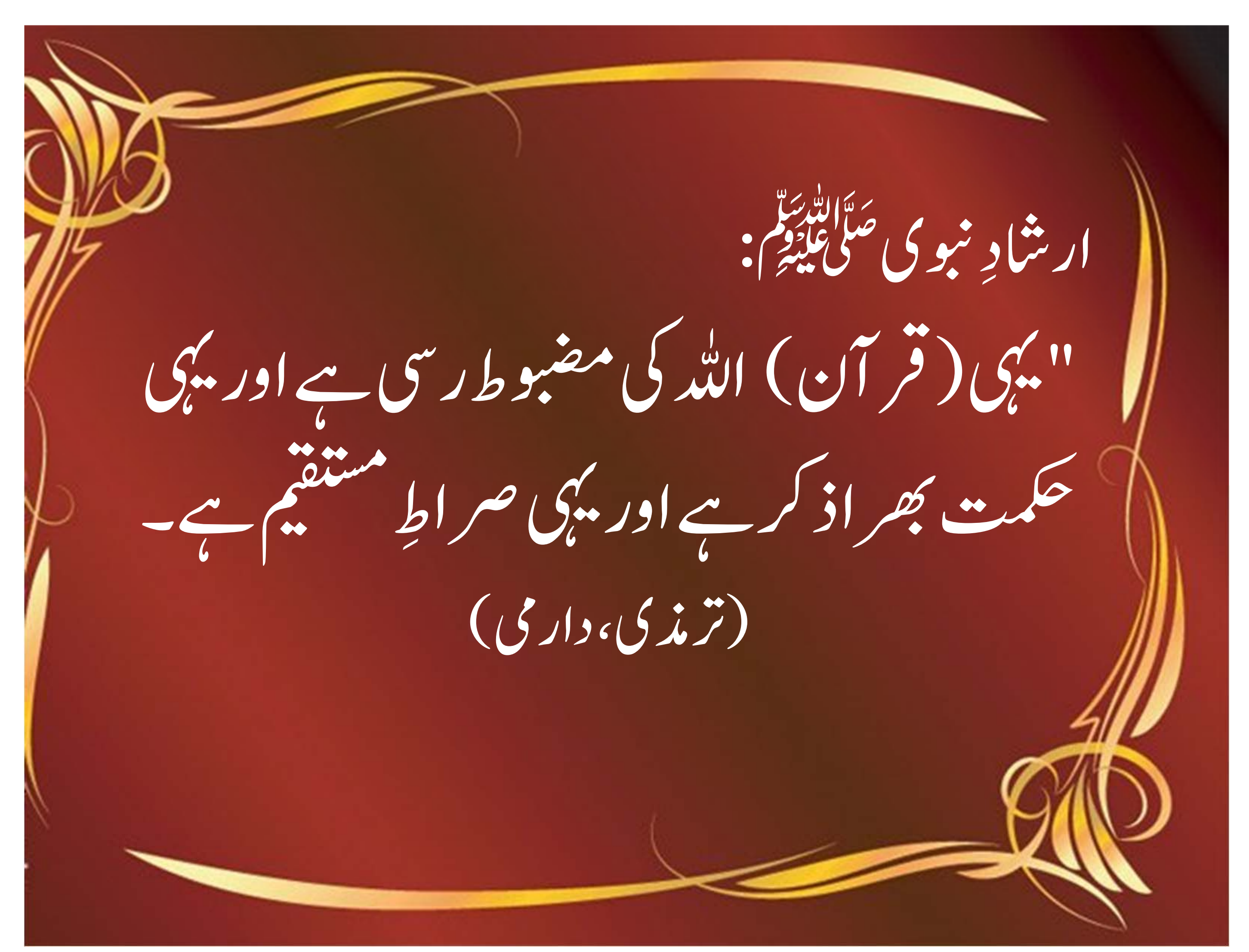
یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ (کی ذات) میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے۔ ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ کی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

راہِ حق میں اہلِ ایمان کا طرزِ عمل (آیت 22-23)

وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ۫ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا۔ اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے ہیں کہ جو اقرار اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"یہی (قرآن) اللہ کی مضبوط رسی ہے اور یہی
حکمت بھرا ذکر ہے اور یہی صراطِ مستقیم ہے۔
(ترمذی، دارمی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء